بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ / جمعرات ۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ / ۱۳۶۲ ہش / ۳ نومبر ۱۹۸۳ء / تمبر ۲۴۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم وہ قوم ہیں جس کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں

ہم پر خدا تعالیٰ کی محبت کی نظر ہے اور جس پر خدا کی محبت کی نظر ہو وہ لازماً کامیاب ہوتا ہے

میں نے اہلِ آسٹریلیا کو بتا دیا ہے کہ ہم یہ عزم کر کے آئے ہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو تبدیل کر کے چھوڑنا ہے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۶ ویں سالانہ اجتماع میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا پُر معارف اختتامی خطاب

(قسط نمبر 2)

ربوہ: ۳۰ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۶ ویں سالانہ اجتماع سے اختتامی خطاب فرماتے ہوئے دورۂ آسٹریلیا کے بارے میں تفاصیل بیان فرمائیں۔

حضور نے فرمایا جب ہم آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد "المسجد بیت الھدیٰ" کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے مقررہ جگہ پر پہنچے تو یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ وہاں پر حاضرین کی تعداد بہت کم تھی وہاں کی جماعت کے لوگ بڑے پریشان تھے مگر مجھے کوئی مایوسی نہیں ہوئی کیونکہ آج اہل آسٹریلیا اس سے ناواقف ہیں کہ آج کیا واقعہ ہو رہا ہے اور یہ کس قدر دور رس نتائج کا حامل ہے۔ مقامی جماعت کے لوگوں نے بتایا کہ سارے آسٹریلیا میں زبردست مہم چلائی گئی ہے کہ اس تقریب میں کوئی شامل نہ ہو۔ ۵۰ ہزار مسلمانوں کو خطوط لکھے گئے لٹریچر تقسیم کیا گیا اور پوسٹر لگائے گئے کہ اس تقریب میں کوئی شامل نہ ہو۔ جن لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا انہوں نے آخری وقت میں معذرت کی ہم پر شدید دباؤ ہے اس لئے ہم نہیں آسکتے

حضور نے فرمایا اصل بات تو خلوص اور تقویٰ ہے یہ اللہ تعالیٰ کے حضور قبول ہوتا ہے تعداد کم ہو یا زیادہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ چنانچہ اسی رات ایک کلب میں ایک بہت اچھی تقریب میں شرکت کا موقع ملا اس میں جتنے آسٹریلین احباب کو مدعو کیا گیا تھا سارے کے سارے آئے اور لوگوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر قبول کیا حتیٰ کہ اس تقریب کے بعد ایک شخص کہنے لگا کہ مجھے ساری عمر جس شخص کی تلاش وہ مجھے آج مل گیا ہے بعد میں پتہ چلا کہ وہ آسٹریلیا کے ٹی وی پر آنیوالے ایک بہت معروف شخص تھے۔

حضور نے فرمایا دین اسلام کی تعلیم کا پھیلانا لا اکراہ فی الدین کے ساتھ مشروط ہے۔ اگر ہم عاجزانہ دعائیں کریں تو خدا تعالیٰ رحم کرتا ہے۔ ہم سے اگر کوئی بے اعتنائی کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم بھی اس سے بے اعتنائی کریں۔ ہم بار بار کہتے چلے جائیں گے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو سننے والے کان عطا کریگا۔ حضور نے جوش و جذبہ سے بھرپور آواز میں فرمایا ہم وہ قوم ہیں جس کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ ہم صاحب عزم لوگوں کی اولاد اور غلام ہیں اور عزم کی اس چٹان پر قائم ہیں جس سے ہمیں کوئی نہیں ہٹا سکتا

حضور نے فرمایا اس دورے کے دوران اللہ تعالیٰ کے اتنے فضل ہم پر ہوئے کہ جس طرح پنجابی میں کہتے ہیں اللہ نے ہمیں اپنے فضلوں سے "رجا" دیا

حضور نے فرمایا آسٹریلیا کے ۵۰،۰۰۰ مسلمانوں کو ہمارے خلاف کرنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا مگر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ ریڈیو پروگرام میں جسے یہ مسلمان بڑے شوق سے سنتے ہیں میرا ایک تفصیلی انٹرویو نشر کیا گیا۔ اس طرح سے ہر مسلمان کو احمدیت کا پیغام میری زبان میں پہنچ گیا۔

ایک اخبار نویس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس نے پریس کانفرنس میں بڑے جارحانہ انداز میں سوال کرنے شروع کئے مگر جوں جوں بات آگے بڑھتی گئی اس کا رویہ بدلتا گیا آخر میں اس نے کہا کہ میں آپ سے علیحدگی میں ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ جب علیحدگی میں ملا تو کہنے لگا کہ میں نے معذرت کرنے کیلئے علیحدہ وقت لیا ہے کہ میں نے ابتداء میں بڑے غلط رنگ میں سوال کئے مجھے تو پتہ ہی نہ تھا کہ احمدیت کیا ہے؟ حضور نے فرمایا یہ شخص مذہبی امور پر لکھنے والا چوٹی کا شخص تھا اس نے بعد میں اپنے اخبار میں بڑی اچھی رپورٹ لکھی اور دو اور صحافیوں کو بھی بھجوایا کہ جا کر انٹرویو لو۔ ان اخبارات کی اشاعت لکھو کھہا ہے۔

حضور نے فرمایا پھر ایک بہت ہی پیاری تقریب ایک سکول میں ہوئی جس میں بچے، بڑے دانشور سبھی شامل تھے ان کو علیحدہ سیمینار میں خطاب کر کے پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔

حضور نے فرمایا ایک اور اہم پروگرام کینبرا یونیورسٹی کے طلباء سے خطاب تھا پروگرام طے ہو گیا تھا مگر مخالفت کا دباؤ اتنا تھا کہ چند دن پہلے یہ تقریب منسوخ کر دی گئی۔ اس پر اسی یونیورسٹی کے ایک اور شعبہ کے سربراہ کو پتہ چلا تو وہ وائس چانسلر سے ملا اور کہا کہ ہم اپنے شعبے میں امام جماعت احمدیہ کا لیکچر کروائیں گے۔ وائس چانسلر نے اس کی پرزور تائید کی اور کہا کہ لیکچر ضرور ہونا چاہیئے۔ چنانچہ لیکچر ہوا۔ اس لیکچر میں اسلام کا عمومی تعارف کروایا گیا اس کے بعد جو سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا تو احمدیت کا بھرپور تعارف بھی ہو گیا۔ حضور نے فرمایا جب یہ پروگرام منسوخ ہونے کا پتہ چلا تو میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسی رات مجھے خواب میں بتایا کہ اللہ کی رحمت شامل حال ہو گی یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے واضح خوشخبری تھی۔ چنانچہ اس کے مطابق آسٹریلیا کی اس یونیورسٹی میں نہایت کامیاب مجلس سوال و جواب ہوئی۔

حضور نے فرمایا میرا اندازہ ہے کہ آسٹریلیا کی سرزمین میں بہت سے دل ایسے ہیں جو تھوڑی سی کوشش سے احمدیت قبول

(باقی صفحہ ۵ پر)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۲ نومبر ۱۹۸۳ء)

الرجی کی تکلیف میں افاقہ ہے ضعف بہت بڑھ گیا ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے آمین

برادرم مکرم صفدر حسین صاحب عباسی مربی سلسلہ احمدیہ حال وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم نومبر ۱۹۸۳ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "سعدیہ عباسی" رکھا ہے۔

نومولودہ محترم مظفر حسین صاحب عباسی انسپکٹر بیت المال کی پوتی اور محترم غلام رسول صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی کی نواسی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کیلئے قرۃ العین اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین۔

(محمد الیاس منیر۔ مربی سلسلہ ساہی وال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

۳ر نبوت ۱۳۶۲ ہش

نئی بہار کی آمد آمد کا دل آویز غلغلہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے پیہم نزول کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کے ہر موسم کو بہار کا موسم بنا دیا ہے۔ دنیا میں موسم تبدیل ہوتے ہیں لیکن ہم بفضل اللہ تعالیٰ موسموں کی اس تبدیلی کے باوجود ایک بہار کے بعد دوسری بہار میں منتقل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اُس ربّ کریم نے خزاں ہمارے لئے مقدر ہی نہیں کی۔ ہمارے لئے تو سارا سال ایک دائمی بہار کی کیفیت قائم رہتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ فزوں سے فزوں تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل خاص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

ہم ابھی حال ہی میں بہار کی ایک کیفیت میں سے گزرے ہیں اور اس بہار کے ختم ہوتے ہی ایک اور بلکہ عظیم تر بہار کی آمد آمد کا دل آویز غلغلہ شروع ہو چکا ہے۔ ایک بہار ہم پر خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ کے اجتماعات کی شکل میں آئی جس نے ہر طرف مسرتوں کے پھول کھلا کر ہمارے انگ انگ کو خوشی سے بھر دیا اور اب ان اجتماعات کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے کے ساتھ ہی ایک وسیع اور عظیم تر بہار کی آمد آمد شروع ہو چکی ہے۔ اس کے تصور سے ہی مسرت و شادمانی کی ایک ناقابل بیان کیفیت نے ہمارے رگ و پے میں سرایت کرنا شروع کر دیا ہے اور وہ ہے ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی شکل میں آنے والا وہ موسم بہار جس میں روحانی مسرتیں اور لطافتیں اپنے نقطۂ عروج کو پہنچ کر مسرتوں اور لطافتوں کے ایک ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔

ذیلی تنظیموں کے اجتماعات کے نہایت کامیاب انعقاد کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کی آمد آمد کے ایام تو بہار شروع ہو چکے ہیں اور روئے زمین کے مختلف براعظموں اور ملکوں میں رہنے والے احمدیوں کے دلوں میں نئی امنگیں پروان چڑھنا شروع ہو چکی ہیں اور وہ ہیں اپنے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں شرکت اور اس کی عظیم الشان برکتوں سے مالا مال ہونے کی امنگیں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام کے انتظار نے پاکستان کے ہی نہیں ہر ملک اور ہر قوم کے احمدیوں کے دلوں میں ایک ہلچل سی مچا دی ہے اور انہیں یوں محسوس ہو رہا ہے کہ نئی اور عظیم تر برکتیں اور رحمتیں ان کی طرف دوڑی چلی آ رہی ہیں اسی لئے انہوں نے ان نئی برکتوں اور رحمتوں کے استقبال کی تیاریاں ابھی سے شروع کر دی ہیں۔ دلوں میں ایک عجیب ہلچل مچی ہوئی ہے اور خیالات و افکار میں ایک عجیب گہما گہمی کے زیر اثر خوشیوں اور مسرتوں کے نئے شگوفے پھوٹنا شروع ہو گئے ہیں۔ ان سے وہ رنگ برنگ گلہائے تر کھلیں گے اور اس کثرت سے کھلیں گے کہ انکی تروتازگی، گوناگوں رنگینی اور بھینی بھینی خوشبو لاکھوں بندگانِ خدا کو روحانی خوشیوں سے معمور کر دکھائیگی اور ان پر ایسی اہتزاز کی کیفیت طاری کرے گی کہ انہیں زمین پر ہوتے ہوئے بھی عرشِ الٰہی کے قرب و جوار کی ناقابل بیان روحانی لذتوں سے بہرہ یاب کر دکھائیگی

روحانی بہاروں اور مسرتوں اور شادمانیوں کا وہ زماں وہ روزگار ہماری طرف دوڑا آ رہا ہے اور کرۂ ارض کے اطراف و جوانب میں پھیلے ہوئے ابراہیمی طیور نے پر پرواز تولنے شروع کر دیئے ہیں کہ مسرتوں اور شادمانیوں کے اس زماں اور اس روزگار کا شایانِ شان استقبال کرنے کی سعادت حاصل کر سکیں وہ پر پرواز تولنے کے باوجود اس سعادت سے بہرہ یاب ہونے کے لئے دعاؤں میں بھی مصروف ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

معرفت کا چلنے ہی والا ہے دورِ جام پھر

معرفت کا چلنے ہی والا ہے دورِ جام پھر
بٹنے ہی والی ہے محفل میں مئے گلفام پھر

ہو رہا ہے عاشقانِ حق میں یہ اعلانِ عام
جلوہ گر ہونے کو آئیں گے وہ سوئے بام پھر

کیوں نہ خوش ہوں مشرق و مغرب کے سب اہلِ وفا
آ رہے ہیں جلسۂ سالانہ کے ایام پھر

اہلِ ربوہ اپنے مہمانوں کی آمد کے ہیں ابھی سے منتظر
آئیے تا تازہ ہوں ایمان صبح و شام پھر

دیدہ و دل فرشِ راہ، آپ آئیں گے با اشتیاق
تا کہ اونچا ہو خدائے ذوالمنن کا نام پھر

تا کہ بھیجیں سیّدِ کونینؐ پر لاکھوں سلام
اسوۂ خیر الرسلؐ کر دیں جہاں میں عام پھر

خندہ پیشانی سے جھیلیں گے سفر کی کلفتیں
دیکھتے ہی روئے انور پائیں گے آرام پھر

خوب تقریریں سنیں گے ذکرِ حق ہوگا بلند
دلنشیں ہو جائیں گے اسلام کے احکام پھر

جان و دل سے جو خدا کی راہ میں قربان ہوں
پاتے ہیں عزت یہاں پر اور وہاں انعام پھر

جو بھی قومیں مال و جاں قربان کرنا سیکھ لیں
کرتا ہے سارا جہاں اعزاز اور اکرام پھر

جب میسر ہو کسی کو نصرت و تائیدِ حق
توڑ دیتا ہے قلم، شمشیرِ خوں آشام پھر

نیک ہیں اعمال اور نیت بھی سب کی نیک ہے
نیک ہی ہوگا یقیناً آپ کا انجام پھر

لائے گا شوقِ فراواں ہر کسی کو اس طرف
مرحبا! اھلاً و سھلاً ہے مرا پیغام پھر

(عبدالرحیم راٹھور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ زندگی گزاریں جسکی ہدایت قرآن دیتا ہے

(قسط اوّل)

ہمارا اعلیٰ نمونہ ایسا ہونا چاہیئے جسکو دیکھ کر دنیا یہ کہے کہ یہ سب سے جدا انسان ہیں

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے جماعت امریکہ کے سالانہ کنونشن منعقدہ ۱۳ اگست ۱۹۸۳ء بمقام ڈیٹرائٹ جو خطاب لجنہ اماء اللہ کے جلسے میں فرمایا وہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

جب تک اگلی نسل کی اخلاقی، روحانی حفاظت کی گارنٹی آپ حاصل نہیں کرتیں آپ کی ترقی میں روک پڑتی جائے گی اور جب تک اگلی نسل آپ کی جگہ لینے کے لئے تیار نہیں ہوگی آپ کی قربانیاں بھی بیکار جائیں گی۔

اس وقت ہم سب اقلیت کی صورت میں ہیں۔ ہماری تعداد بہت کم ہے۔ اس کیلئے بھی آپ نے تبلیغ کا جہاد کرنا ہے وہ جہاد جسے قرآن مجید میں جہاد کبیر کے نام سے موسوم کیا گیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا" (فرقان: ۵۳)

اس قرآن کے ذریعہ ان سے بڑا جہاد کر۔

قرآن مجید ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں انسان کی پیدائش سے لیکر اس کی موت تک کے متعلق اصول و ہدایات درج ہیں۔ زندگی کے ہر مرحلہ پر قرآن مجید نے روشنی ڈالی ہے اس لئے جہاں ایک طرف ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن مجید پڑھیں اس پر غور کریں اس کے احکام پر عمل کریں وہاں ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جن خاندانوں تک یہ تحت نہیں پہنچی ان کو اس کی طرف بلائیں۔ انہیں اس سے روشناس کرائیں کہ ایک مکمل تعلیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے آچکی ہے جس پر عمل کرنے میں تمہارے لئے نجات ہے آؤ اس تعلیم پر غور کرو اور اسے قبول کرو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

قرآن کو عزت دینے سے یہی مراد ہے کہ یہ عزم کریں کہ ہم قرآن کی تعلیم کو دنیا میں پھیلائیں گے اور ہم خود بھی اس پر عمل کریں گے تا ہمارا اعلیٰ نمونہ دیکھ کر دنیا ہماری طرف متوجہ ہو اور اس بات کو ماننے پر مجبور ہو کہ یہ انسان جو قرآن کی تعلیم پر عمل کر رہے ہیں یہ باقی ساری دنیا سے جدا انسان ہیں۔ اور ان کی تعلیم واقعی اس قابل ہے کہ دنیا اس پر عمل کرے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ سب قرآن مجید کا ترجمہ سیکھیں اس پر غور کریں۔ ہر مسئلہ کے متعلق آپ کو معلوم ہو قرآن مجید کیا تعلیم دیتا ہے۔ پھر اس تعلیم پر عمل کریں۔ ان اخلاق کو اپنائیں جن کی تعلیم قرآن نے دی ہے۔ ان باتوں سے رک جائیں جن کو قرآن مجید نے روکا ہے۔ ان قربانیوں کی طرف متوجہ ہوں جو اسلام کی ترقی آپ سے مطالبہ کرتی ہے۔

وہ زندگی گزاریں جس زندگی کی ہدایت قرآن دیتا ہے اور جس کا نمونہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ساری دنیا کے لئے ایک کامل نمونہ بنا کر بھیجا ہے اور آپ کی اطاعت سے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت ہمیں حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"

اگر تمہارا یہ دعویٰ سچا ہے کہ تم اللہ سے پیار کرتے ہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کو بتا دیں کہ اس دعویٰ کا ثبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے دینا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو گے تو اللہ تعالیٰ بھی تم سے پیار کرے گا۔ کہنے کو بڑا آسان طریقہ ہے مگر عمل کے لحاظ سے مشکل۔ زندگی کے ہر شعبہ میں دیکھنا ہے کوئی کام تو ہم سنت رسول اور اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہیں کرتے۔ قرآن کی تعلیم اور اسوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی فرق نہیں اسی لئے تو جب کسی نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بتائیں تو آپؓ نے جواب دیا:۔

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ

آپؐ کے اخلاق قرآن کی تعلیم کے مطابق تھے جو تعلیم آپ دیتے تھے اسی پر آپکا اپنا عمل تھا۔ آپ کی زندگی ہمیں سبق دیتی ہے کہ ہماری زندگیوں میں کوئی تضاد نہیں ہونا چاہیئے ہمارے قول اور فعل میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیئے ورنہ آپ کی بات اثر نہیں کرے گی اور قرآن مجید کا جہاد بھی اسی وقت کامیاب ہوگا۔

یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ اس زمانہ کی برائیوں سے محفوظ رہنے کے لئے صرف انسان کی کوشش ہی کافی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے رحم اور فضل کی بھی ضرورت ہے جس کے حاصل کرنے کا ذریعہ دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی سورۃ عنکبوت میں فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۵۰ (۷۰)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے اور اللہ یقیناً محسنوں کے ساتھ ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے جو بھی کوشش ہو وہ کرو اس میں ہمت نہ ہارو۔ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ خود اپنی طرف آنے کی تمہیں توفیق دیگا جہاں روک پڑے اس سے اس کا فضل مانگو اس کے حضور میں جھک جاؤ کہ تیرے دین کی اشاعت کی خاطر ہم تکلیف اٹھاتے ہیں کوشش کرتے ہیں اے ہمارے رب تو ہماری کوششوں کو کامیاب بنا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے تین گر بیان فرمائے ہیں آپؑ فرماتے ہیں:۔

"سو اس کے لئے تدبیر تو یہی ہے کہ انسان دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو گناہ کے گڑھے میں نہ ڈالے ورنہ وہ ضرور ہلاک ہوگا کیونکہ جو شخص دیدہ دانستہ زہر کھاتا ہے یا کنویں میں گرتا ہے وہ نہ دنیا کے نزدیک قابل رحم ٹھہرتا ہے نہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔ اس لئے یہ ضروری اور بہت ضروری ہے خصوصاً ہماری جماعت کے لئے (جس کو اللہ تعالیٰ نے نمونہ کے طور پر انتخاب کیا ہے۔ وہ چاہتا ہے آنے والی نسلوں کے لئے یہ جماعت ایک نمونہ ٹھہرے) کہ جہاں تک ممکن ہو بد صحبتوں اور بد رفیقوں اور دوستوں سے پرہیز کرے جو اس کی روحانیت پر برا اثر ڈالتے ہیں اور اپنے آپ کو نیکی میں لگائے اور اپنے ہر فعل اور حرکت سکون میں نگاہ رکھے۔ کہ وہ اس کے ذریعہ سے دوسروں کے لئے ایک ہدایت کا نمونہ قائم کرتا ہے یا نہیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے واسطے جہاں تک تدبیر کا حق ہے تدبیر کرنی چاہیئے اور کوئی دقیقہ تدبیر کا فروگذاشت نہیں کرنا چاہیئے کہ جس سے بری صحبت اور بد مجلس اور خراب ذریعہ عادت سے اپنے آپ کو بچائے یاد رکھو تقویٰ اور نیکی کے حصول کے لئے تدابیر میں لگا رہنا بھی ایک مخفی عبادت ہے۔ پس اس کو حقیر مت سمجھو جب انسان اس کوشش میں لگا رہتا ہے تو سنت اللہ یہی ہے کہ اس کے لئے کوئی نہ کوئی راہ کھول دی جاتی ہے۔"

(تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ ۲۹ دسمبر ۱۹۰۲ء)

اس تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے کہ حقیقی پاکیزگی حاصل کرنے کا دوسرا ذریعہ دعا ہے کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے:

ادعونی استجب لکم

تم مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لئے قبول کروں گا۔

دعا کی حقیقت اور فلاسفی کو بیان کرنا خود ایک لمبا مضمون ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دعا ایک ایسی چیز ہے جس کے ساتھ مسلمانوں کو دوسری قوموں پر فخر کرنا چاہیئے۔ ایک عیسائی جو کفارہ اور خون مسیح پر ایمان لاکر سارے گناہوں کو معاف شدہ سمجھتا ہے اسے کیا ضرورت پڑتی ہے کہ دعا کرے۔ ایک ہندو کیوں دعا کرے گا جسے یقین ہی نہیں کہ توبہ قبول ہوتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام ہی ہے جو یہ سبق دیتا ہے کہ دعا کے ساتھ کوشش جاری رکھو۔ ہمت نہ ہارو۔"

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے:۔

"دعا تدبیر ہے اور تدبیر دعا۔"

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"دعا بڑی دولت اور بڑی طاقت ہے اور قرآن مجید میں جابجا اس کی ترغیب و تاکید فرمائی ہے ایسے لوگوں کے حالات بھی قرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی سخت ترین مشکلات سے نجات پائی ..... پس میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے لئے دعاؤں میں لگے رہو"

میں پہلے ذکر کر چکی ہوں کہ دو قسم کے جہاد ہم نے کرنے ہیں ایک اپنی تربیت و اصلاح کا جہاد۔ دوسرا اسلام کی تبلیغ کا جہاد۔ ان دونوں کو کامیاب بنانے کے لئے یہ دو گر جن کا ذکر کیا گیا بڑے کامیاب رہیں گے۔ ان کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اخلاقی تزکیہ کے لئے ایک تیسری بات بھی بیان فرمائی ہے اور وہ ہے صحبت صادقین۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

اے ایمان والو تقویٰ اختیار کرو اور تقویٰ جب حاصل ہو سکتا ہے کہ صادقین کے ساتھ رہا کرو۔

اس لئے امام کی بیعت کا حکم ہے کہ امام اس کے لئے ایک ڈھال بن جاتا ہے اس لئے سب سے بڑھ کر خلافت کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرو۔ ان کی ہدایتوں پر عمل کرو۔ تمام وہ تحریکیں جو آپ کی طرف سے کی جائیں ان پر بشاشت سے عمل پیرا ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے توفیق عطا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک حضرت خلیفۃ المسیح کی خواہش کے مطابق داعی الی اللہ بنے اور ہماری سب کی کوششیں اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والی ہوں اور آپ کے ملک میں جلد سے جلد احمدیت پھیلے اور اسلام کے نور سے یہ ساری سرزمین منور ہو۔ لوگ اپنے حقیقی رب کی طرف جھکیں برائیاں مٹ جائیں۔ قرآن کی حکومت قائم ہو۔

میں ان بہنوں کو خاص طور پر نصیحت کرنا چاہتی ہوں جو پاکستان سے آکر یہاں آباد ہوئی ہیں جنہوں نے مرکز سلسلہ کے قرب رہ کر تربیت پائی مگر یہاں کی بظاہر چکا چوند تہذیب سے متاثر ہو کر پردے اتار دیئے اور یہاں کی رہنے والیوں کے رنگ میں رنگ گئیں۔ حالانکہ ان کو نمونہ بننا چاہیئے تھا نئے اسلام قبول کرنے والی بہنوں کیلئے۔ وہ سوچیں اور غور کریں کہ ان کا عمل احمدیت کے نام پر دھبہ ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔ مذہب کے سب اصولوں پر چلیں اپنے آپ کو نمونہ بنائیں اور اپنے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"قوا انفسکم واھلیکم نارا"

اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو آگ سے بچاؤ۔

کیا موجودہ آزادی اور بے راہ روی ایک آگ نہیں ہے جو ہر طرف بھڑک رہی ہے اور اس سے اپنے گھر والوں کو بچانا اور خود بچنا آپ کا کام نہیں ہے۔ آپ پر دوہری ذمہ داری ہے جب تک آپ خود اپنی اصلاح نہیں کرتیں آپ دوسروں کی اصلاح کیسے کر سکتی ہیں۔ اپنی اصلاح کے ساتھ اپنی بچیوں کے کاموں میں آگے آئیں محنت کریں اور یہاں کی رہنے والیاں اور آپ ملکر احمدیت کی تعلیم کو پھیلانے اور تربیت کے کام کو وسیع کرنے میں ایک دوسرے کے ساتھ پوری پوری معاون ثابت ہوں۔

آپ کے ملک میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی کا نشان ظاہر ہوا جو ہمیشہ کے لئے ثابت کر گیا کہ حضرت مسیح موعودؑ سچے تھے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا کر سکیں۔

(آمین)

○

مجاہدین تحریک جدید

ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام کے لئے آپ نے جو تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا اس کی جلد از جلد ادائیگی ایک طرف آپ کو سبقت کے ثواب سے بہرہ ور کرے گی اور دوسری طرف تبلیغ اسلام کے نظام کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا باعث ہوگی۔

(وکیل المال اوّل)

بیاد حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب

اللہ کا موحد بندہ، عاشقِ رسولؐ

(مکرم محمد سلیمان احمد صاحب۔ مربی سلسلہ۔ اوکاڑہ)

الغرض تمام امور نپٹائے جا رہے ہیں۔ دل لبھا لینے والی مسکراہٹوں کے ساتھ بڑی صفائی اور نرمی سے معاملہ فہمی کر رہے ہیں۔ ہر ایک مطمئن جا رہا ہے۔ پریشان حال بھی دفتر سے خوش خوش جا رہا ہے۔ جس کا کام نہیں کر سکتے اس کے رنج و غم کا مداوا ضرور کر دیتے۔ جن کو ٹکٹ نہیں دیا۔ اس کا احساس محرومی بھی کم کر رہے ہیں۔ کہ یہ ہماری مجبوری ہے۔ میری بھی خواہش ہے کہ آپ کا کام ہو جائے۔ مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ آپ کا کام نہیں ہو سکا۔ مگر دیکھیں یہ نظام اور پابندیٔ نظام آپ لوگوں کے فائدہ کی خاطر ہی تو ہے۔ صبح سے شام تک بلکہ رات گئے تک بیٹھے ہیں۔ گھر سے فون آ رہا ہے۔ کھانا تیار ہے۔ کھانا کھا جائیں۔ مگر ایک ہی لگن ایک ہی دھن کہ زیادہ سے زیادہ خدمت کی جائے۔ کوئی موقع بھی ہاتھ سے نہ جائے۔ کام! کام! کام!

دفتری امور سے فارغ ہو کر جلسہ گاہوں میں آ جاتے۔ آدھی رات کا وقت۔ دسمبر کی سرد راتیں۔ کبھی بارش بھی شروع ہو جاتی۔ کبھی بجلی بند ہو جاتی۔ صبح سے تھکے ہارے۔ مگر بڑے ہی اطمینان سے سیفٹی دال کا کپڑا چڑھا رہے ہوتے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اپنے زندگی بخش کلمات سے مستفیض فرما رہے ہوتے کہ ہفتوں کی تھکاوٹ دور ہو جاتی۔ کپڑے کو نہایت صفائی اور نفاست سے چڑھاتے۔ شکن بالکل نہ آنے دیتے۔ حیرانی ہوتی کہ اس ضعیف العمر۔ درویش صفت انسان کا کتنا اعلیٰ ذوق ہے۔ اس میں خلافت سے پیار کی ایک جھلک ہوتی۔ عقیدت کا رنگ نمایاں ہوتا۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ جلسہ گاہ میں کارکنان کو ساری ساری رات کام کرنا پڑا صبح کے قریب جانے لگتے تو مسکراتے ہوئے فرماتے کیا میں اب جاؤں؟ میں نے تو صبح تقریر کے لئے بھی آنا ہے۔ اور پھر جلدی واپس آ جاتے۔

جب جلسہ گاہیں تیاری کے مراحل میں ہوتیں تو وقتاً فوقتاً تشریف لاتے۔ جن سیڑھیوں سے حضور انور نے سٹیج پر آنا ہوتا ان پر آ جا کر دیکھتے۔ فرماتے دیکھیں! خیال رکھیں حضور انور کو آنے جانے تکلیف نہ ہو۔ اور کہتے میرا دل مطمئن نہیں۔ عرض کیا جاتا خان صاحب پچھلے سال بھی یہی سیڑھیاں تھیں اور ہر طرح تسلی دی جاتی۔ مگر عشق و محبت اور فدائیت کا جذبہ تو جنون کی صورت اختیار کرنے لگتا۔

جلسہ گاہوں کی سڑکوں پر کیری ڈلوائی جاتی ہے۔ مزدوروں سے ہموار کروا دی جاتی اور رولر بھی پھروا دیا جاتا۔ مگر جلسہ گاہ آتے جاتے معمولی سی اونچی نیچی جگہ کی بھی نشاندہی کراتے کہ حضور کی کار کو جھٹکا نہ لگنا چاہیئے۔

ایک بات آپ کی مجھے بہت پیاری لگتی ہر سال فرماتے۔ ۲۶ دسمبر کی صبح کو (جبکہ اوس پڑنے کا وقت گذر جائے) پرالی بچھانے کا ایسا انتظام کرو کہ دونوں جلسہ گاہوں میں دو تین گھنٹے میں بچھ جائے۔ کہتے ہم تکلیف اٹھا لیں گے مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کو کم از کم پہلے ایک دن تو خشک پرالی دیں۔ بات چھوٹی مگر دل کے غیر معمولی جذبات کا نقشہ کوئی دوسرا انسان تو نہیں کھینچ سکتا۔

لجنہ اماء اللہ کے مطالبات آخری اوقات تک بھی خود تکلیف اٹھا کر پورا کرتے۔ ۱۹۸۱ء میں جلسہ گاہ زنانہ کے آخری معائنہ میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ان کرسیوں کے متعلق جو عورتوں کے جلسہ گاہ میں رکھی گئی تھیں۔ عدم اطمینان کا اظہار فرمایا تو دو ہزار کرسی چند گھنٹوں میں بدلوا دی۔

کام کے قدردان تھے اور کارکنوں کی حوصلہ افزائی فرماتے۔ ۱۹۷۶ء کے جلسہ سالانہ کی بات ہے۔ زنانہ جلسہ گاہ جب تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہی تھی تو جگہ کی تنگی کے باعث دوسری جگہ انتظام کرنا ضروری ہو گیا۔ کارکنوں اور مزدوروں کو ہنگامی طور پر کام کرنا پڑا۔ آپ دعائیں کرتے رہے۔ حوصلہ بڑھاتے رہے۔ کثرتِ کار کی وجہ سے ڈیوٹی دینے والے مربیان کے ہاتھ زخمی ہو گئے۔ تو مربیان کی میٹنگ میں ان کے کام کو سراہتے ہوئے دعا کی تحریک کی اور فرمانے لگے میرا دل تو چاہتا کہ میں ان کے ہاتھ چوم لوں۔ تین چار سال کی بات ہے ۲۵۔۲۴ دسمبر کی درمیانی رات لاہور سے اطلاع ملی کہ جلسہ گاہ کے لئے شہتیریاں نہیں پہنچ رہیں۔ ۲۵ دسمبر کی صبح کو بہت گھبرائے ہوئے دفتر آئے۔ حضور انور کو فون پر اطلاع کی اور دعا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی درخواست کی۔ بعدہٗ فرمایا میرا دل بھرا رہا ہے۔ قریشی صاحب کو بلاؤ کہ مجھے انجیکشن لگا دیں۔ آپ کی یہ تکلیف دیکھ کر یہ عاجز خاموشی سے دفتر سے چلا آیا۔ اور ربوہ کے تمام ممبر مرچنٹس سے مل کر یہ رپورٹ کی کہ اب یہاں سے انتظام ہو جائے گا تو بہت خوش ہوئے۔ گلے سے لگایا۔ پیار کیا اور حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

پچھلے سال پاؤں میں خرابی کی وجہ سے پہلے کی طرح جلسہ گاہ میں آ جا نہیں سکتے تھے۔ مجھے بلا کر فرمانے لگے۔ میری دلی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ ہر کام ذہن میں رہے۔ مولانا صاحب کی تکلیف کا احساس کرتے ہوئے عاجز نے جب محنت سے کام کیا تو کئی بار دفتری کارکن کے ہاتھ پیغام بھجوا کر بلایا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تو فرماتے کہ کچھ کھا پی لو بھوک لگی ہوگی۔ چائے اور بسکٹ وغیرہ پیش فرماتے۔ پچھلے سال حضور انور ایدہ اللہ کی ہدایت کے مطابق جب اس عاجز نے قریباً ۴۸ گھنٹوں میں جنریٹر روم تیار کروا دیا تو بہت خوش ہوئے اور دعائیں دیں۔

دو صد سے زائد کاموں کو سرانجام دینے سے جلسہ گاہوں کی تکمیل ہوتی ہے۔ جن کی تفصیل بیان کرنے کی گنجائش بھی نہیں۔ یہ تمام امور آپ کے ذہن میں رہتے۔ وقتاً فوقتاً دریافت فرما کر ہدایات دیتے۔

آپ کی یاد ایک لمبا عرصہ تک ستاتی رہے گی۔ جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر حضور انور کا اھلاً وسہلاً و مرحبا اور نعروں سے استقبال کرتے۔ جلسہ سالانہ، جمعہ، عیدین و دیگر جماعتی تقریبات کی کارروائی سے قبل تشریف لاتے۔ اور ذکرِ الٰہی کی تلقین فرماتے۔ نماز کے وقت صفوں کی درستگی کی تحریک فرماتے۔

آہ! کتنی پرشوکت تھی وہ آواز جس میں جمال بھی تھا جلال بھی تھا۔ رعب اور گرج بھی تھی اور پیار اور شفقت بھی۔ وہ پیاری آواز آج بھی میرے کانوں میں ارتعاش پیدا کر رہی ہے۔ حضرت مولانا صاحب کی اچانک جدائی کا خیال بھی نہیں گذرتا تھا۔ بقول شاعر

موت برحق ہے مگر اس رنگ میں سوچا نہ تھا
اس قدر جلدی بچھڑ جانے کا اندیشہ نہ تھا

بالآخر درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس فرشتہ سیرت انسان کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(بقیہ خطاب)

کرلیں گے۔ میں نے آہل آسٹریلیا کو کہا کہ ہم نے تمہیں تبدیل کر کے چھوڑنا ہے ہم یہ عزم کر کے یہاں آئے ہیں۔ خدا کی نظر میں ہم مسلمان ہیں اور جس پر خدا کی محبت کی نظر پڑے وہ لازماً کامیاب ہوتا ہے۔ اب تمہارا واسطہ ہم سے ہے ہم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تمہیں فتح کریں گے اور فتح کئے بغیر نہیں چھوڑیں گے — (باقی) —

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا (حدیث نبوی)
کاموں میں سب سے بہتر میانہ روی والا کام ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا بیان فرمودہ

تربیتِ اولاد کا ایک نادر نسخہ:

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ احمدی بچوں کی وقفِ جدید میں شمولیت کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضا کارانہ طور پر اپنی جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔" (بحوالہ میزانیہ)

(سیکرٹری وقفِ جدید دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اَلرَّاجِعُ فِیْ ھِبَتِہٖ کَالرَّاجِعِ فِیْ قَیْئِہٖ
اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹانے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے واپس لوٹائے
(حدیث نبوی)

دفتر ایگزیکٹو انجینئر

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔ میانوالی

۱۔ سربمہر پرسنٹیج / آئیٹم ریٹس ٹنڈرز زیر دستخطی کی طرف سے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں / فرموں سے مطلوب ہیں جنہوں نے اپنے نام درج کروائے ہوئے ہیں یا تجدید کروائی ہوئی ہے اور جنہوں نے اپنا نام درج کرنے یا نام کی تجدید کرنے کی فیس برائے سال رواں زیر دستخطی کے دفتر میانوالی میں مندرجہ ذیل کاموں کیلئے جمع کروائی ہوئی ہے۔ یہ ٹنڈرز ساتھ لکھی ہوئی تاریخوں میں حاضری کی خواہش رکھنے والے ٹھیکیداروں یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر کی دستاویزات اس ڈویژن کے ڈویژنل ہیڈ کلرک سے کام کے اوقات میں کسی بھی دن قواعد کے مطابق رقم ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۲۔ زرضمانت کی رقم ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں کسی شیڈولڈ بنک میں بنام ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ انجینئرنگ ڈویژن میانوالی۔ لازماً ٹنڈر کے ہمراہ آنی چاہیئے۔ اگر ٹنڈر کی دستاویزات کے ساتھ یہ موجود نہ ہوں تو ٹنڈر ناقابل قبول ہوگا۔

۳۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر دے۔

۴۔ تمام ٹھیکیدار / فرمیں جو ٹنڈر فارم حاصل کرنا چاہتے ہیں اپنے ہمراہ این لسٹ منٹ / تجدید کے وہ خطوط جو اس دفتر کی طرف سے جاری کئے گئے ہیں۔ بمعہ سرکاری رسید برائے ادائیگی فیس این لسٹ منٹ / تجدید جو اس دفتر سے جاری ہوئی ہو ساتھ لے کر آئیں جس کے بغیر ٹنڈر ناقابل قبول ہوگا۔

نمبر شمار	کام کا نام	اندازاً لاگت	زرضمانت	معیاد	ٹنڈر فارم جاری کرنے کی تاریخ	ٹنڈر فارم وصول کرنے کی تاریخ
۱۔	آر / ڈبلیو / ایس / ایس سمندری والا ضلع میانوالی تعمیر آر سی سی OHR ۱۰,۰۰۰ گیلن	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴,۰۰۰/-	۶ ماہ	۲۷/۱۱/۸۳	۲۷/۱۱/۸۳
۲۔	آر / ڈبلیو / ایس / ایس کلور ضلع میانوالی تعمیر آر سی سی OHR ۱۰,۰۰۰ گیلن	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴,۰۰۰/-	۶ ماہ	"	"
۳۔	آر / ڈبلیو / ایس / ایس / پاروا ندھی موسی خیل ضلع میانوالی	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴,۰۰۰/-	"	"	"
۴۔	ارین ایکسٹینشن ڈبلیو / ایس / ایس میانوالی آر / مین ڈی / مین اے سی پائپ	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳,۰۰۰/-	۲ ماہ	۲۴/۱۱/۸۳	۲۴/۱۱/۸۳

دستخط
ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن
— میانوالی

IPL
8628

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔
اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

نماز تہجد کو لازم کر لو

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

ترجمہ:- اور رات کو بھی کچھ سو لینے کے بعد تو اس قرآن کے ذریعہ شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے اس طرح پر بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-
"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں وہ دو رکعت ہی پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور سچے جوش سے نکلتی ہیں۔"
(الحکم اپریل ۱۹۰۲ء) (نظارت اصلاح وارشاد)

اٹھارہویں ۱۸ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے نصاب کی کیسٹس تیار ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے نصاب کے متعلق یہ ارشاد فرمایا تھا۔
"جو چھوٹا سا کورس مقرر کیا جائے اس کی کیسٹس تیار کر کے ان بچوں کو بھجوائی جائیں..... اگر ہر بچہ نہیں خرید سکتا تو ایک جماعت کے چار پانچ بچے مل کے خریدیں۔ یا جماعت ان کو لے کر دے۔ تو وہ جو تربیتی کلاس ہوگی۔ علماء کی زبان میں وہ گھر گھر میں جاری ہو جائے گی۔ اور سارا سال جماعت کی تربیت کا ایک انتظام ہو جائے گا۔"
(الفضل ۲۹ جولائی ۱۹۸۲ء)

حضور پُر نور کی اس ہدایت کے پیش نظر نظارت نے اٹھارہویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۱۹۸۳ء کے معیار اوّل و دوم کے نصاب قرآن مجید، عام دینی اور تربیتی امور (قرآن و حدیث کی روشنی میں) کلام اور تاریخ کے مضامین کی دوران تدریس ریکارڈنگ کروالی تھی۔ جس کی کیسٹس تیار ہو چکی ہیں۔

وہ تمام طلباء و طالبات جنہیں یہ کیسٹس درکار ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں کہ انہیں کس معیار کے کس مضمون کی کیسٹ بھجوائی جائے۔ قیمت فی کیسٹ ۳۰/- روپے مع ڈاک خرچ ہے۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

درخواست دعا

- خاکسار کے ماموں مولوی نذیر احمد صاحب آف لاہور گذشتہ دو ماہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ (محمد رفیق اکبر دارالرحمت وسطی ربوہ)
- میری والدہ صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ان دنوں ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ (راشدہ مرزا دارالصدر جنوبی ربوہ)
- خاکسار مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ (خادم حسین رند۔ بستی رنداں ڈی جی خان)
- خاکسار کی والدہ پچھلے دو ہفتوں سے شدید بیمار ہیں۔ (مسعود احمد صدیقی سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)
- خاکسار کی کچھ عرصہ سے طبیعت ناساز ہے نیز میرا بچہ ملک بشارت احمد ظفر بھی بیمار ہے۔ (عبدالنعیم خان پسرور سیالکوٹ)
- برادرم محمد اسماعیل صاحب سابق ڈرائیور صدر انجمن احمدیہ بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ (ڈاکٹر عبدالرحمٰن کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ)
- میرے خاوند اور ان کے بھائی کو ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ (نذیراں بیگم کھیوہ باجوہ۔ پسرور)
- خاکسار کی چچی مقیم گجرات بیمار ہیں۔ (گوہر مقصود عطا۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)
- خاکسار نو ماہ سے بعارضہ قلب بیمار چلا آرہا ہے۔ نیز برادرم مرزا محمد اسلم صاحب ممبر مرچنٹ ریلوے روڈ ربوہ کاروباری طور پر پریشان ہیں نیز میرے بچوں کے امتحانات ہونے والے ہیں۔ (مرزا شرف الدین اشرف)
- میری اہلیہ رشیدہ عزیز کچھ عرصہ سے بیمار ہیں (نذیر احمد کھرل صادق آباد)
- میرا بھانجا عزیزم قریشی فضل الرحمٰن سلمہ بعارضہ قلب کراچی میں بیمار ہے۔ اور جناح ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ (سید بشیر احمد کریسنٹ شاپ رحمت بازار ربوہ)
- خاکسار کا ایف اے کا امتحان اس ماہ میں ہونے والا ہے (عمران راشد دارالعلوم وسطی ربوہ)
- میرا بھانجا پیدائشی طور پر پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ ابھی تک آفاقہ نہیں ہوا۔ (منظور احمد پال بشارت مارکیٹ ربوہ
- خاکسار کے چھوٹے بھائی خالد طاہر احمد کو مل میں کام کرتے ہوئے حادثہ پیش آیا ہے جس کی وجہ سے دائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور شدید چوٹیں آئی ہیں (محمود احمد ریاض کرونڈی ضلع خیرپور)
- خاکسار پانچ سال سے حادثہ کی بنا پر چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد رہتا ہے۔ جسمانی کمزوری کے علاوہ بینائی بھی کمزور ہو گئی ہے (شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی۔ مربی)
- میرا بھانجا کئی روز سے بیمار ہے (حکیم نصیر احمد طاہر بدوملہی)
- میرے والد محترم محمد اسمٰعیل صاحب ڈرائیور عرصہ تین ماہ سے بعارضہ جگر بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ (ادریس احمد ورک۔ دارالیمن شرقی ربوہ)

برادرم مکرم صفی الرحمان خورشید مبلغ سلسلہ کے والد محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری کے دائیں ہاتھ اور بازو پر فالج کا حملہ ہوا ہے قبل ازیں درد گردہ اور السر کی شکایت سے زیر علاج تھے۔ بزرگان سلسلہ و قارئین الفضل سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی خدا صحت کاملہ سے نوازے
(بشارت احمد محمود۔ مربی سلسلہ)

تقریب اعلان نکاح

خاکسار نے عزیز مکرم سمیع الرحمان چوہدری ابن مکرم و محترم چوہدری ثناء اللہ صاحب شبلی کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ محترمہ عائشہ انگرڈ کاسپاری حق مہر مبلغ ۵ ہزار جرمن مارکس کے عوض مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو پیرس میں مکرم لطف الرحمٰن صاحب ناز ابن مکرم شبلی صاحب کے ہاں کیا۔ اس تقریب میں متعدد احمدی احباب و خواتین کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے علاوہ اسلام و احمدیت کے لئے بے شمار خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔
عزیزہ عائشہ کاسپاری نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے۔
(صالح محمد خان مبلغ انچارج بیلجیم و فرانس)

کیا آپ کا وعدہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ آپکی مالی استعداد کیمطابق ہے؟
وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محرّرین کی ضرورت اور امتحان کا نصاب

اخبار الفضل مورخہ ۸۳/۱/۲۳ کے مطابق جو نوجوان صدر انجمن کی ملازمت کرنا چاہتے ہیں اس کے مطابق ۸۳/۱۱/۷ تک درخواستیں دفتر نظارت دیوان میں بھجوادیں۔ درخواستوں کے ساتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو سٹیٹ اور صدر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔ نصاب مندرجہ ذیل ہے۔ امتحان کے علاوہ انٹرویو بھی ہوگا۔

نصاب برائے کارکنان درجہ اوّل (جو بی اے یا بی اے سے زائد تعلیم والے

۱۔ پانچ ارکان اسلام ۔ ۲۔ نماز باترجمہ و نماز جنازہ خطبہ ثانیہ و دعائے قنوت (زبانی)
۳۔ قرآن مجید ناظرہ سارا ۔ پہلے پانچ پارے باترجمہ (عربی)
۴۔ سلسلہ احمدیہ کے متعلق عام معلومات ۔ برکات الدعا ۔ درثمین اردو اشعار (زبانی)
۵۔ انگریزی (مطابق گریجوایٹ) حساب مطابق معیار میٹرک) کشتی نوح
۶۔ دینی معلومات تاریخ خلفائے راشدین ۷۔ حدیث الآداب
۸۔ مضمون وفات مسیح ۔ ظہور مسیح کے نشانات ۔ صداقت مسیح موعود ۔ عقائد جماعت احمدیہ۔

نصاب کارکنان درجہ دوم (برائے میٹرک ۔ یا مولوی فاضل)

۱۔ پانچ ارکان اسلام ۔ ۲۔ نماز باترجمہ ۔ نماز جنازہ ۔ دعائے قنوت (زبانی)
۳۔ قرآن مجید ناظرہ سارا پہلا پارہ با ترجمہ درثمین اردو ۱۲۰ اشعار (زبانی)
۴۔ کشتی نوح ۔ احمدیت کا پیغام ۔ ۵۔ انگریزی حساب مطابق معیار میٹرک۔
۶۔ عام دینی معلومات ۔ ۷۔ حدیث الآداب ۸۔ مضمون وفات مسیح ۔ ظہور مسیح کے نشانات جماعت احمدیہ کے عقائد۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

میری بیٹی عزیزی مصباح لئیق نے امسال ایف۔ ایس۔ سی (پری میڈیکل) میں خدا کے فضل و کرم سے ۷۵۰ نمبر لے کر جامعہ نصرت ربوہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(محمد لئیق دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرا بھتیجا عزیزم فواد احمد طاہر ابن محمود ایاز ۷ر اکتوبر کو ۸ سال کی عمر میں وفات پاگیا ہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عزیز اپنے والدین کی واحد اولاد تھا۔ قارئین دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(امۃ النصیر شہناز منگڑیل ۔ شاہ پور ضلع سرگودھا)

گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ آواز پہنچائیں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے وقف جدید کے کام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"اب مہاجال ڈالنے کی ضرورت ہے اور اس کے ذریعہ گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے۔ بلکہ ہر گاؤں کے ہر گھر تک ہماری پہنچ ہو۔"

(فرمودہ ۳ر فروری ۱۹۵۸ء)

صحابہؓ کی طرح اصلاح وارشاد کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنے آپ کو وقف جدید کے تحت وقف کریں اور برکات سے حصہ لیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ضروری اعلان

جو دوست الفضل کی رقوم بینک ڈرافٹ کے ذریعہ بھجواتے ہیں وہ ازراہِ کرم اپنا ڈرافٹ نیشنل بینک آف ربوہ کے ذریعہ بھجوایا کریں۔ اس طرح فریقین کو سہولت رہے گی۔ چونکہ دوسرے بینکوں کے نام بھجوائے ہوئے ڈرافٹ بروقت وصول نہیں ہوتے اور اس لئے تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

نیز جو دوست چیک کے ذریعہ رقوم بھجواتے ہیں وہ اصل رقم سے پانچ روپے زائد بھجوایا کریں کیونکہ ہر چیک پر پانچ روپے بینک کمیشن کاٹ لیتا ہے۔ اور دفتر میں پانچ روپیہ کم وصول ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خریدار ۱۲۵/- (ایک سو پچیس) روپے بذریعہ چیک چندہ بھجواتا ہے مگر ہمیں عملاً ایک سو بیس ۱۲۰/- روپے وصول ہوتے ہیں اور یہی رقم اس کے حساب میں جمع ہوتی ہے۔

مینیجر "الفضل" ربوہ

اعلان نکاح

۔ عزیزم محمد اشرف صاحب ناظر ابن مکرم نور محمد صاحب ناہوتی آف تخت ہزارہ کا نکاح عزیزی رخسانہ تبسم صاحبہ بنت مکرم عبدالعزیز صاحب سپرنٹنڈنٹ جی ایچ کیو سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کے ہمراہ مبلغ ۲۰،۰۰۰/- روپے حق مہر پر مورخہ ۷ر اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مکرم مولوی محمد دین صاحب ایم اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مسجد نور راولپنڈی میں پڑھا۔

بچے اور بچی کا تعلق جماعت کے دو قدیم خاندانوں سے ہے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ (آمین)

(سید اقبال احمد ناصر سید سینٹری سٹور ۹/۴ پشاور موڑ اسلام آباد)

تقریب شادی

مورخہ ۲۸ر ستمبر ۱۹۸۳ء کو برادرم مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت مربی سلسلہ احمدیہ حال رکن صیغہ زود نویسی ربوہ ابن مکرم و محترم فضل احمد صاحب معلم وقف جدید چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا کی تقریب شادی مکرمہ و محترمہ امۃ الباسط شبانہ صاحبہ بنت مکرم و محترم شیخ عبدالمنان صاحب (واقف زندگی) ابن مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب (ریٹائرڈ تحصیلدار) کے ساتھ ہوئی۔

بارات شام ساڑھے پانچ بجے دارالعلوم شرقی ربوہ سے دارالرحمت غربی ربوہ گئی۔ روانگی سے قبل امیر قافلہ محترم محمد احمد صاحب جلیل ناظم دارالقضاء ربوہ نے دعا کرائی۔ شام ۷ بجے محترم شیخ عبدالمنان صاحب کے گھر تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ نے دعا کرائی۔

اگلے روز محترم فضل احمد صاحب نے اپنے مکان واقع دارالعلوم شرقی پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ پہلی شفٹ میں مکرم سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد اور دوسری میں محترم مرزا غلام احمد صاحب امیر مقامی نے دعا کرائی۔

اسی روز چھ بجے شام مکرم نعمت اللہ صاحب کی ہمشیرہ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مکرم سلطان محمد ادریس صاحب ابن مکرم حسن محمد صاحب دارالیمن ربوہ کے ساتھ منعقد ہوئی جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے ان رشتوں کے انتہائی بابرکت ہونے اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ظفر احمد ناصر مربی سلسلہ احمدیہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ)

انصار گھروں اور گزرگاہوں میں پھلدار اور سایہ دار درخت لگانے کی کوشش کریں

قیادت ایثار
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کینیڈا کے انفرادی تشخیص بجٹ کی تکمیل

لازمی چندہ جات کا بجٹ قریباً ساڑھے پندرہ لاکھ روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تاکیدی ارشاد کہ ہر فرد جماعت اپنی صحیح آمد لکھوائے اور لازمی چندہ جات میں شرح کے مطابق ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تعمیل میں بیرون پاکستان جماعتوں نے انفرادی تشخیص بجٹ کا کام نئے سرے سے شروع کیا ہے۔ چنانچہ مکرم منیر الدین شمس صاحب امیر و مبلغ انچارج کینیڈا نے خاص توجہ اور محنت سے انفرادی تشخیص بجٹ تیار کر کے بھجوایا ہے۔

لازمی چندہ جات کا بجٹ -/۱۴۰۵۰۱ کینیڈین ڈالر یعنی -/۴۶،۴۵۲،۱۵ روپے ہے جو کہ گزشتہ سال سے -/۱۴۳۱۴ ڈالر زائد ہے۔ مزید برآں ۸۴-۸۳ کا بجٹ جو ان کی شوریٰ نے تجویز کیا تھا اس سے تشخیص -/۱۴۱۰۱ ڈالر زیادہ کی ہوئی ہے۔ خدا کے فضل سے احباب جماعت کینیڈا نے اپنے اخلاص اور جذبہ قربانی اور معیار کو بلند کرنے کی توفیق پائی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

امیر و مبلغ انچارج اور جملہ عہدیداران جماعت احباب کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں نیز سب مخلصین جماعت کے لئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کی توفیق قربانی کو بڑھاتا چلا جائے اور ان پر راضی ہو۔ (وکیل المال (ثانی))

اعلان نکاح

• - برادرم مکرم اللہ رکھا صاحب پرویز ابن مکرم علی محمد صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم احمد دین صاحب دارالرحمت شرقی الف بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے بعد نماز مغرب بتاریخ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء مسجد مبارک میں پڑھا اور دعا کرائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی ازراہ شفقت دعا میں شرکت فرمائی۔

بزرگان سلسلہ اور احباب اکرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی - ربوہ)

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ) -/150

Kidney Stone Course

گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر و نرخنامہ فری

یورالوجی کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: میشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور نزد نہر چوک مغلپورہ

لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک یتیم خانہ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی

ہر ضلع میں یورالوجی کیر سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵-۶-۷ نومبر

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کر لیں

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان

چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

تبصرہ کتب

پہلا احمدی مسلمان سائنس دان عبدالسلام

نام کتاب :- پہلا احمدی مسلمان سائنس دان عبدالسلام۔

مصنف :- مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

ناشر :- مکرم شمیم پرویز صاحب (قائد مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ)

پرنٹر :- لاہور آرٹ پریس ۱۵ نیو انارکلی لاہور

صفحات :- ۷۱ صفحات قیمت :- تین روپے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اطفال الاحمدیہ میں مسابقت فی الخیرات کی روح اجاگر کرنے کے لئے کچھ عرصہ قبل کتابوں کی اشاعت کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا۔ زیر نظر کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جسے مصنف نے بچوں کے ذہن اور مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک کہانی کے انداز میں تحریر کیا ہے اور زبان انتہائی سادہ اور عام فہم استعمال کی گئی ہے۔ اس کتاب میں مکرم ڈاکٹر عبدالسلام کے خاندانی حالات و واقعات اور علمی میدان میں ان کی ترقیات کو پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پیارے اور عزیز وطن پاکستان، اسلامی دنیا اور تیسری دنیا کے ممالک کے لئے ڈاکٹر صاحب کے شاندار سائنسی کارناموں اور خدمات کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔ نیز ڈاکٹر عبدالسلام کو ملنے والے بین الاقوامی اعزازات کو بھی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

لکھائی چھپائی معیاری ہے۔ کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے۔ ٹائٹل رنگین دیدہ زیب اور ڈاکٹر عبدالسلام کی تصویر سے مزین ہے (ق - د - ک)

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

مطالعہ کتب

ماہ نومبر کیلئے

"دافع البلاء"

خدام کے مطالعہ کیلئے مقرر کی گئی ہے۔ قیمت -/۳ روپے

(مہتمم تعلیم)

دو کانیں برائے کرایہ

رحمت بازار (ریلوے روڈ) پر واقع دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں۔

نصیر ٹریڈرز رحمت بازار ربوہ

فینسی چوڑیاں۔ بچوں کے کھلونے کھیلوں کا سامان آرٹیفیشل جیولری ہوزری کیلئے

شاہد شاپنگ سنٹر

افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ

(دکان گلی کے اندر ہے)

• - بہتر خدمت

• - پابندی وقت

• - اعلیٰ انتظام

؟

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُر امید واحد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام

ھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

فون ربوہ ۵۵۸

فون ۳۹۹۷ - اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲